www.abdulhaq.info/articles/hinduism

Paigham Sulh, 16 March 1927

لاہور میں مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع

۱۴ مارچ کو باغ بیرون موچی دروازہ میں شیخ نیاز محمد صاحب ایڈووکیٹ ہائیکورٹ لاہور کی صدارت میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں مولانا عبدالحق صاحب فاضل سنسکرت نے اس موضوع پر مبسوط و مدلل تقریر فرمائی "رواداری کا مذہب اسلام ہے یا ویدک دھرم" اور چند روز قبل پنڈت چمو پتی اور بھائی پرمانند نے جو اعتراضات اسلام پر کیے تھے ان کا احسن طریق پر جواب دیا۔ صاحب صدر نے اپنی افتتاحی تقریر میں جہاں مولانا کے علم و فضل اور سنسکرت دانی کی تعریف کی وہاں تبلیغ و اشاعت اسلام اور اتحاد بین المسلمین کے لئے بھی پر زور اپیل کی۔ مقرر نے سب سے پہلے اسلام کی تعریف کی۔ پھر اسلامی رواداری کے یہ چار اصول بیان کیے۔

(۱) تمام قوموں میں نبی اور کتابیں آئیں ان کی عزت کی جائے۔ تمام بنی نوع انسان خدا کی نگاہ میں ایک جیسے ہیں۔ کوئی اونچ نیچ اور ذات پات کی تمیز نہیں (۲) کسی مذہب کے معبودوں کی بے حرمتی نہ کی جائے۔ (۳) اگر کوئی قوم اپنے رشیوں، منیوں کی طرف بری باتیں منسوب کرے تو انہیں صحیح نہ سمجھا جائے۔ (۴) ہر قوم و مذہب کے معابد اور مقدس مقامات کی حفاظت کی جائے۔ ان چار اصولوں کو قرآن کریم کی آیات سے ثابت کرتے ہوئے بتایا کہ اسلام نے جارحانہ جنگ کرنے کی اجازت نہیں دی صرف مدافعانہ جنگ جائز رکھی ہے۔ اور اس میں بھی یہ شرط لگا دی ہے کہ کسی قسم کی زیادتی نہ کی جائے۔ ہاں ویدوں اور سمرتیوں میں ایسے احکام پائے جاتے ہیں کہ جن میں نہ صرف جارحانہ جنگ کی تعلیم دی گئی۔ بلکہ اناریہ قوموں کو تہس نہس کرنے اور خوفناک اذیتیں دینے کی ہدایت کی گئی ہے۔ مولانا نے ویدوں اور منوسمرتی کے بہت سے ایسے حوالے پیش کیے جن میں اناریوں اور شودروں کو تباہ و برباد کرنے کے وحشیانہ احکام پائے جاتے ہیں۔ مولانا نے اس ضمن میں اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ ہندوؤں کی مختلف ذاتیں کس طرح ظہور میں آئی ہیں مولانا نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ آریہ سماج آہستہ آہستہ اصول اسلام کو اپنے اندر ترویج دے رہی ہے۔

آخر میں جناب صدر نے مسلمانوں کو بہت تاکید کی وہ حفاظت و اشاعت اسلام کے لئے کمربستہ ہو جائیں۔ اور تبلیغی انجمنوں کی تن من دھن سے مدد کریں۔ صاحب صدر کی اختتامی تقریر کے ختم ہونے پر دو آریہ پنڈتوں کو ان کی درخواست پر سوال و جواب کے لئے وقت دیا گیا۔ مگر وہ مولانا کی تقریر پر کوئی اعتراض نہ کر سکے۔